عورت کے لیے مخصوص ایام میں سورہ کوثر پڑھنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor:13118 تاریخ:17-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورتیں مخصوص ایام میں سورۂ کوثر ثنا کی نیت سے پڑھ سکتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حیض کی حالت میں سورۂ کوثر کا پڑھنا، ناجائز و گناہ ہے کہ متکلم کی ضمیر ہونے کی وجہ سے اس کا قرآن ہونا متعین ہے اور حیض کی حالت میں قرآن پاک پڑھنا جائز نہیں۔

حائضہ و جنبی کے قرآنِ پاک پڑھنے کی ممانعت سے متعلق ترمذی شریف میں ہے:"عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن "یعنی نبی پاک علیہ الصلوٰۃ و السلام سے مروی ہے ، آپ علیہ الصلوٰۃ و السلام نے ارشاد فرمایا: حیض والی عورت اور جنبی شخص قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے۔

(سنن الترمذی، جلد1، صفحہ236، مطبوعہ مصر)

جوہرہ نیرہ میں ہے:"ولا یجوز لحائض ولا جنب قراءۃ القرآن لقولہ علیہ السلام لا یقرأ الجنب ولا الحائض شیئا من القرآن "یعنی حائضہ و جنبی کے لیے قرآن

پڑھنا جائز نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ جنبی وحائضہ قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔ (الجوھرۃ النیرہ، جلد1، صفحہ30، مطبوعہ المطبعۃ الخیریہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "سورۂ کوثر کہ بوجہِ ضمائرِ متکلم انا اعطینا قرآنیت کے لئے متعین ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد1، حص ب، صفحہ1114، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فوائدِ رضویہ میں ہے: "جنب کو وہ آیاتِ ثنا بہ نیتِ ثنا بھی پڑھنا حرام ہے، جن میں رب عزوجل نے اپنے لئے متکلم کی ضمیریں ذکر فرمائیں۔"

(فوائد رضویہ من فتاوی رضویہ، جلد1ب، صفحہ1113، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

02 جمادی الاولی 1445ھ/17 نومبر 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے